

331

آیت نمبر 58

آیات نمبر 58 تا 61 میں پردہ کے بارے میں پہلے دیئے گئے احکام پر کچھ مزید وضاحتیں۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنے کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِیَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِیۡنَ مَلَكَتۡ اَیۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ اے ایمان والو! تمہارے لونڈی، غلام اور وہ سمجھدار بچے جو ابھی حد بلوغت کو نہیں پہنچے، انہیں چاہیئے کہ تین اوقات میں تمہارے پاس آنے سے پہلے اجازت لے لیا کریں مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَ حِیۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِیَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِیۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۟ؕ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ فجر کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جب کہ تم سونے کے لئے اپنے بعض کپڑے اتار دیا کرتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد کہ یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ وَ لَا عَلَیۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَیۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ ان اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی الزام ہے نہ اُن پر کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں، کوئی کسی کے پاس کوئی کسی کے پاس كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰیٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَكِیۡمٌ ﴿۵۸﴾ اس طرح اللہ اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡیَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے جیسا کہ ان سے پہلے بالغ افراد اجازت لیتے رہے



ہیں كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ اس طرح اللہ

اپنے احکام تم سے صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور

بہت حکمت والا ہے وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ اور

بڑی عمر کی وہ خانہ نشین عورتیں جنہیں اب نکاح کی توقع نہ رہی ہو، اگر سر کی چادر

اتار دیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اس کا مقصد زینت کی نمائش کرنا نہ ہو وَ اَنْ

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ

ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ

بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ مسلمانو! اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا بیمار کسی

کے گھر سے کھانا کھا لے تو کوئی حرج نہیں اور نہ تمہارے لئے اس میں کچھ مضائقہ

ہے کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں سے کھاؤ جو تمہارے باپ، ماں، بھائی

، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں یا خالہ کے گھر ہوں یا ایسے گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے

اختیار میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ



تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ؕ اور تم پر اس بات میں بھی کوئی گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ایک بابرکت اور پاکیزہ دعائے خیر ہے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام صاف صاف کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو

۔ اسلامی آداب نازل ہونے سے پہلے عرب معاشرے میں رواج تھا کہ لوگ ایک دوسرے کے گھر بغیر اجازت کے آتے جاتے اور بلا تکلف کھاتے پیتے تھے۔ قرآن مجید میں جب معاشرتی آداب کے احکام نازل ہوئے تو لوگوں نے محسوس کیا کہ جس طرح ہمارا ایک دوسرے کے گھر بلا اجازت داخل ہونا جائز نہیں، اسی طرح ہم اپنے عزیز و اقرباء کے گھر سے کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔ اس خدشہ کو دور کرنے اور حقیقت حال کی وضاحت کے لیے یہ فرمان نازل ہوا۔ رکوع [۸]